
17

آیات نمبر 113 سے ۱۲۱ تک میں مسلمانوں کو یہود کی بعض شرارتوں سے آگاہ کیا گیا ہے
اور یہود کے بعض اعتراضات کے جواب دئے گئے ہیں۔

وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ
الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اور یہود کہتے ہیں کہ نصاریٰ کی کوئی
حیثیت نہیں اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ یہودیوں کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ سب
اللہ کی نازل کردہ کتاب پڑھتے ہیں كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ
قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
اسی طرح یہ بے علم مشرک لوگ بھی انہی جیسی بات کرتے ہیں، پس قیامت کے دن
اللہ ان کے درمیان ان تمام امور کا فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہتے
ہیں وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰی
فِیْ خَرَابِهَا ؕ اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ کی مسجدوں میں
اس کا نام لینے سے روکے اور انہیں ویران و برباد کرنے کی کوشش کرے اُولٰٓئِكَ مَا
كَانَ لَهُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِیْنَ ؕ۬ لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّ لَهُمْ فِی
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾ انہیں تو چاہئیے تھا کہ مسجدوں میں اللہ سے ڈرتے
ہوئے داخل ہوتے، ان کے لئے دنیا میں بھی ذلّت ہے اور ان کے لئے آخرت میں
بھی بڑا سخت عذاب ہے وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ
وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے، پس

تم جس طرف بھی رخ پھیرو گے ادھر ہی اللہ کی ذات موجود ہے ، بیشک اللہ بڑی

وسعت والا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ

اولاد رکھتا ہے، حالانکہ وہ اس بات سے بہت پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین

میں ہے سب اسی کی ملکیت ہے اور سب کے سب اس کے محکوم ہیں بَدِيْعُ

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

وہ اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لایا، اور جب وہ کسی کام کے

کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے تو پھر صرف یہی فرماتا ہے کہ "تو ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے وَ

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ اور جو بے علم

لوگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے خود کلام کیوں نہیں فرماتا یا ہمارے پاس براہِ

راست کوئی نشانی کیوں نہیں آتی كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ

قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ان سے

پہلے لوگ بھی انہی جیسی باتیں کہتے تھے، ان سب لوگوں کے دل آپس میں ایک جیسے

ہیں، بیشک جو لوگ یقین حاصل کرنا چاہتے ہیں ہم نے ان کیلئے بے شمار نشانیاں خوب

واضح کر دی ہیں اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا تُسْـَٔلُ عَنْ

اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! بیشک ہم نے آپ کو دین حق دے کر

خوشخبری سنانے والا اور اللہ سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور جہنم میں جانے والوں کے

بارے میں آپ سے نہیں پوچھا جائے گا کہ آپ کی ذمہ داری صرف ہمارا پیغام پہنچا دینا ہے

وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ اور یہود و نصاریٰ آپ سے اس وقت تک ہرگز خوش نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کا دین نہ اختیار کر لیں قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ آپ فرما دیجئے کہ بیشک اللہ کی دی ہوئی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۲۰﴾ اور اگر آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس اللہ کی طرف سے پہنچ چکا ہے، بفرضِ محال ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کو اللہ سے بچانے والا نہ کوئی حمائتی ہو گا اور نہ کوئی مددگار اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وہ اہلِ کتاب جو اپنی کتاب کو اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، تو ایسے لوگ دینِ حق پر ایمان لے آتے ہیں، اور جو اس کا انکار کرتے ہیں سو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں

رکوع [۱۴]